سوال

(246)کیا عورت کی طرف سے بھی زیادتی ہو سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے :

وَإِنِ امرَأَةٌ خافَت مِن بَعلِها نُشوزًا أَو إِعراضًا فَلا جُناحَ عَلَيهِما أَن يُصلِحا بَينَهُما صُلحًا وَالصُّلحُ خَيرٌ... ١٢٨ ... سورة النساء

''اوراگرکسی عورت کواپنے خاوندکی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تومیاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں اور صلح بہت بہتر (خوب چیز) ہے۔''

سوال یہ ہے کہ کیا زیادتی یا بے رغبتی بیوی کی طرف سے بھی ہو سکتی ہے جن اسباب کی وجہ سے خاوند، بیوی سے بے رغبتی کرتا ہے اگراسی قسم کے اسباب کی وجہ سے بیوی اپنے خاوند سے بے رغبتی کرے تواس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے اسباب بھی ہوسکتے ہیں، جن کی وجہ سے بیوی اپنے خاوند سے بے رغبتی کرے تواس کا حکم بھی اللہ تعالی نے اپنی کتاب عظیم میں بیان فرمایاہے، چنانچہ سورہ انساء میں ارشاد ہے :

وَاللّٰتى تَخافونَ نُشوزَهُنَّ فَعِظوهُنَّ وَاهجُروهُنَّ فِى المَضاجِعِ وَاضرِبوهُنَّ فَإِن أَطَعنَكُم فَلا تَبغوا عَلَيهِنَّ سَبيلًا إِنَّ اللَّهَ كانَ عَلِيًّا كَبيرًا ٣٤ ... سورة النساء

''اورجن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہوکہ سرکشی (اوربدخوئی) کرنے لگی ہیں تو(پہلے) ان کو(زبانی) سمجھاو(اگرنہ سمجھیں تو)پھران کے ساتھ سونا ترک کردو، (یعنی ان کے بستر اپنے سے الگ کردو)اگراس پر بھی باز نہ آئیں توزدوکوب کرواوراگرفرماں بردار ہوجائیں توپھر ان کو ایذاء دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو، بے شک اللہ تعالی سب سے اعلی (اور) جلیل القدر ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص375

محدث فتویٰ